سوال

(106)اذان فجر کے بعد تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از اذان صبح، تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد کے نوافل پڑھے جاسکتے ہیں یا نہیں ؟ بعض کہتے کہ اذان صبح کے بعد سوائے فجر کی سنتوں کے کوئی نفل پڑھنا جائز نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں سلف کا اختلاف ہے، جیسا کہ امام ابن منذر اور دوسرے اہل علم نے لکھا ہے۔ اذان فجر کے بعد وتر پڑھ سکتا ہے۔ امام محمد بن نصر مروزی نے اس مسئلہ پر تفصیلی بحث کی ہے۔ (قیام اللیل) مگر مذہب یہ ہے کہ فجر کی اذان کے بعد سوائے فجر کی دو سنتوں کے تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء اور دوسری نفلی نماز جائز نہیں۔ چنانچہ تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی (ص ۳۲۱ ج ۱) میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے :

أن رسول اللہ ﷺ قال لا صلوة بعد الفجر إلا رکعتین

''جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پو پھٹنے کے بعد سوائے دو سنتوں کے کوئی نفل نہیں ہے۔''

حضرت امام عبدالرحمن مبارکپوریؒ لکھتے ہیں : قلت الراجح عندی ھو قول من قال بالکراھۃ لہ لان احادیث الباب علیہ صراحۃ۔ یعنی میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ طلوع فجر کے بعد سوائے دو سنتوں کے دوسری نماز مکروہ ہے کیوں کہ احادیث الباب صراحتاً اس پر دلالت کر رہی ہیں۔ حضرت حافظ عبداللہ صاحب روپڑی رحمہ اللہ نے بھی فجر کے بعد تحیۃ المسجد وغیرہ نفلی نماز کو مکروہ لکھا ہے۔ (رواہ الخمسۃ الا النسائی۔ نیل الاوطار : ج ۲ ص ۶۷) راقم کا رجحان بھی اسی طرف ہے۔ تاہم بعض کے نزدیک پڑھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص373